

(۸۶) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خطبہ (۸۶)

اللہ نے زمانے کے کسی سرکش کی گردن نہیں توڑی جب تک کہ اسے مہلت و فراغت نہیں عطا کر دی اور کسی اُمت کی ہڈی کو نہیں جوڑا جب تک اسے شدت و سختی اور ابتلا و آزمائش میں ڈال نہیں لیا۔ جو مصیبتیں تمہیں پیش آنے والی اور جن سختیوں سے تم گزر چکے ہو ان سے کم بھی عبرت اندوزی کیلئے کافی ہیں۔ ہر صاحبِ دل عاقل نہیں ہوتا اور نہ ہر کان رکھنے والا گوش شنوا اور نہ ہر آنکھ والا چشم بینا رکھتا ہے۔

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْصِمْ جَبَّارِي دَهْرٍ قَطُّ إِلَّا بَعْدَ تَمْهِيلٍ وَرَخَاءٍ، وَ لَمْ يَجْبُزْ عَظَمَ أَحَدٍ مِنَ الْأُمَمِ إِلَّا بَعْدَ أَرْزُلٍ وَ بَلَاءٍ، وَ فِي دُونَ مَا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ عَتَبٍ وَ مَا اسْتَدْبَرْتُمْ مِنْ خَطْبٍ مُعْتَبِرٍ! وَ مَا كُلُّ ذِي قَلْبٍ بَلِيْبٍ، وَ لَا كُلُّ ذِي سَمْعٍ بِسَمِيْعٍ، وَ لَا كُلُّ نَاطِرٍ بِبَصِيْرٍ.

مجھے حیرت ہے اور کیوں نہ حیرت ہو، ان فرقوں کی خطاؤں پر جنہوں نے اپنے دین کی حجوتوں میں اختلاف پیدا کر رکھے ہیں، جو نبی کے نقش قدم پر چلتے ہیں، نہ وصی کے عمل کی پیروی کرتے ہیں، نہ غیب پر ایمان لاتے ہیں، نہ عیب سے دامن بچاتے ہیں، مشکوک و مشتبہ چیزوں پر ان کا عمل ہے اور اپنی خواہشوں کی راہ پر چلتے پھرتے ہیں۔ جس چیز کو وہ اچھا سمجھیں ان کے نزدیک بس وہ اچھی ہے اور جس بات کو وہ برا جانیں ان کے نزدیک بس وہ بری ہے۔ مشکل گتھیوں کو سلجھانے کیلئے اپنے نفسوں پر اعتماد کر لیا ہے اور مشتبہ چیزوں میں اپنی رائے پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔ گویا ان میں سے ہر شخص خود ہی اپنا امام ہے اور اس نے جو اپنے مقام پر اپنی رائے سے طے کر لیا ہے اس کے متعلق یہ سمجھتا ہے کہ اسے قابلِ اطمینان و سیلوں اور مضبوط ذریعوں سے حاصل کیا ہے۔

فِيَا عَجَبًا! وَ مَا لِي لَا أَعْجَبُ مِنْ خَطَا هَذِهِ الْفِرْقِ عَلَى اخْتِلَافِ حُجَجِهَا فِي دِينِهَا! لَا يَقْتَصُونَ أَثَرَ نَبِيِّ، وَ لَا يَقْتَدُونَ بِعَمَلِ وَصِيِّ، وَ لَا يُؤْمِنُونَ بِغَيْبٍ، وَ لَا يَعْفُونَ عَنْ عَيْبٍ، يَعْمَلُونَ فِي الشُّبُهَاتِ، وَ يَسِيْرُونَ فِي الشَّهَوَاتِ، الْمَعْرُوفُ فِيهِمْ مَا عَرَفُوا، وَ الْمُنْكَرُ عِنْدَهُمْ مَا أَنْكَرُوا، مَفْرَعُهُمْ فِي الْمَعْضَلَاتِ إِلَى أَنْفُسِهِمْ، وَ تَعْوِيلُهُمْ فِي الْمُبْتَهَمَاتِ عَلَى أَرَائِهِمْ، كَأَنَّ كُلَّ امْرِيٍّ مِنْهُمْ إِمَامٌ نَفْسِهِ، قَدْ أَخَذَ مِنْهَا فِيمَا يَرَى بِعَرَى ثِقَاتٍ، وَ أَسْبَابَ مُحْكَمَاتٍ.

خطبہ (۸۷)

(۸۷) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت بھیجا جب کہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ رکا ہوا تھا اور ساری اُمتیں مدت سے پڑی سو رہی تھیں، فتنے

أَرْسَلَهُ عَلَى حِينٍ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ، وَ طَوْلِ هَجْعَةٍ مِنَ الْأُمَمِ، وَ اعْتِزَامٍ مِنَ الْفِتَنِ، وَ

سر اٹھا رہے تھے، سب چیزوں کا شیرازہ بکھرا ہوا تھا، جنگ کے شعلے بھڑک رہے تھے، دنیا بے رونق و بے نور تھی اور اس کی فریب کاریاں کھلی ہوئی تھیں۔ اس وقت اس کے پتوں میں زردی دوڑی ہوئی تھی اور پھلوں سے ناامیدی تھی۔ پانی زمین میں نہ نشین ہو چکا تھا، ہدایت کے مینار مٹ گئے تھے، ہلاکت و گمراہی کے پرچم کھلے ہوئے تھے اور دنیا والوں کے سامنے کڑے تیوروں سے اور تیوری چڑھائے ہوئے نظر آ رہی تھی۔ اس کا پھل فتنہ تھا اور اس کی غذا مردار تھی، اندر کا لباس خوف اور باہر کا پہنا و اتلوار تھا۔

خدا کے بندو! عبرت حاصل کرو اور ان (بد اعمالیوں) کو یاد کرو جن (کے نتائج) میں تمہارے باپ، بھائی جکڑے ہوئے ہیں اور جن پر ان سے حساب ہونے والا ہے۔

مجھے اپنی زندگی کی قسم! تمہارا زمانہ ان کے زمانہ سے زیادہ پیچھے نہیں ہے اور نہ تمہارے اور ان کے درمیان صدیوں اور زمانوں کا فاصلہ ہے۔ ابھی تم اس دن سے زیادہ دور نہیں ہوئے کہ جب ان کی صلیبوں میں تھے۔

خدا کی قسم! جو باتیں رسول ﷺ نے ان کے کانوں تک پہنچائیں، وہی باتیں میں تمہیں آج سنا رہا ہوں اور جتنا انہیں سنایا گیا تھا اس سے کچھ کم تمہیں نہیں سنایا جا رہا ہے اور جس طرح اس وقت ان کی آنکھیں کھولی گئی تھیں اور دل بنائے گئے تھے، ویسی ہی آنکھیں اور ویسے ہی دل اس وقت تمہیں دیئے گئے ہیں۔

خدا کی قسم! ان کے بعد تمہیں کوئی ایسی نئی چیز نہیں بتائی گئی ہے جس سے وہ نا آشنا رہے ہوں اور کوئی خاص چیز نہیں دی گئی ہے جس سے وہ محروم تھے۔ ہاں ایک ایسی مصیبت تمہیں پیش آگئی ہے (جو اس اونٹنی

اَنْتَشَارٍ مِّنَ الْاُمُورِ، وَ تَلَكَّزٍ مِّنَ الْحُرُوبِ، وَ الدُّنْيَا كَاسِفَةٌ التُّورِ، ظَاهِرَةٌ الْغُرُورِ، عَلٰى حَيْنٍ اَصْفَرَارٍ مِّنْ وَّرَقِهَا، وَ اِيَّاسٍ مِّنْ ثَمَرِهَا، وَ اغْوَارٍ مِّنْ مَّائِهَا، قَدْ دَرَسَتْ مَنَارُ الْهُدٰى، وَ ظَهَرَتْ اَعْلَامُ الرَّدٰى، فَهِيَ مُتَجَهِّمَةٌ لِاَهْلِهَا، عَابِسَةٌ فِيْ وَجْهِ طَالِبِهَا، ثَمَرَهَا الْفِتْنَةُ، وَ طَعَامُهَا الْجِيفَةُ، وَ شِعَارُهَا الْخَوْفُ، وَ دِنَارُهَا السَّيْفُ.

فَاعْتَبِرُوْا عِبَادَ اللّٰهِ، وَ اذْكُرُوْا تِيْبِكَ النَّبِيِّ اَبَاؤَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ بِهَا مُرْتَهَنُوْنَ، وَ عَلَيْهَا مُحَاسَبُوْنَ.

وَ لَعَبْرٰى! مَا تَقَادَمَتْ بِكُمْ وَ لَا بِهُمْ الْعُهُوْدُ، وَ لَا خَلَّتْ فِیْمَا بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ الْاَحْقَابُ وَ الْقُرُوْنُ، وَ مَا اَنْتُمْ الْیَوْمَ مِنْ یَوْمٍ كُنْتُمْ فِیْ اَصْلَابِهِمْ بِبَعِیْدٍ.

وَ اللّٰهِ! مَا اَسْبَعَهُمُ الرَّسُوْلُ ﷺ شَيْئًا اِلَّا وَ هَا اَنَا ذَا الْیَوْمِ مُسْبِعِكُمْوْهُ، وَ مَا اَسْبَاعَكُمْ الْیَوْمَ بِدُوْنِ اَسْبَاعِهِمْ بِالْاُمْسِ، وَ لَا شَقَّتْ لَهُمُ الْاَبْصَارُ، وَ لَا جُعِلَتْ لَهُمُ الْاَفْعِدَةُ فِیْ ذٰلِكَ الْاَوَانِ، اِلَّا وَ قَدْ اَعْطِیْتُمْ مِثْلَهَا فِیْ هٰذَا الرَّمَانِ.

وَ وَاللّٰهِ! مَا بَصُرْتُمْ بَعْدَهُمْ شَيْئًا جَهْلُوْهُ، وَ لَا اَصْفِیْتُمْ بِهٖ وَ حُرْمُوْهُ، وَ لَقَدْ نَزَلَتْ بِكُمْ الْبَلِیَّةُ

کے مانند ہے) جس کی تکمیل جھول رہی اور تنگ ڈھیلا پڑ گیا ہے۔ (جو کہیں نہ کہیں ٹھوکر کھائے گی)۔ دیکھو! ان فریب خوردہ لوگوں کے ٹھاٹھ باٹھ تمہیں درغلا نہ دیں، اس لئے کہ یہ ایک پھیلا ہوا سایہ ہے جس کا وقت محدود ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۸۸)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جو نظر آئے بغیر جانا پہچانا ہوا ہے اور سوچ بچار میں پڑے بغیر پیدا کرنے والا ہے۔ وہ اس وقت بھی دائم و برقرار تھا جب کہ نہ برجوں والا آسمان تھا، نہ بلند دروازوں والے حجاب تھے، نہ اندھیری راتیں، نہ ٹھہرا ہوا سمندر، نہ لمبے چوڑے راستوں والے پہاڑ، نہ آڑی ترچھی پہاڑی راہیں اور نہ یہ بچھے ہوئے فرشوں والی زمین، نہ کس بل رکھنے والی مخلوق تھی۔ وہی مخلوقات کو پیدا کرنے والا اور اس کا وارث ہے اور کائنات کا معبود اور ان کا رازق ہے۔ سورج اور چاند اس کی منشا کے مطابق (ایک ڈھرے پر) بڑھے جانے کی سر توڑ کوششوں میں لگے ہوئے ہیں، جو ہر نئی چیز کو فرسودہ اور دور کی چیزوں کو قریب کر دیتے ہیں۔

اس نے سب کو روزی بانٹ رکھی ہے۔ وہ سب کے عمل و کردار اور سانسوں کے شمار تک کو جانتا ہے۔ وہ چوری چھپی نظروں اور سینے کی مخفی نیتوں اور صلب میں ان کے ٹھکانوں اور شکم میں ان کے سوئے جانے کی جگہوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، یہاں تک کہ ان کی عمریں اپنی حد و انتہا کو پہنچ جائیں۔

وہ ایسی ذات ہے کہ رحمت کی وسعتوں کے باوجود اس کا عذاب دشمنوں پر سخت ہے اور عذاب کی سختیوں کے باوجود دوستوں کیلئے اس کی رحمت وسیع ہے۔ جو اسے دباننا چاہے اس پر قابو پالینے والا اور جو

جَائِلًا خَطَامُهَا، رِحْوًا بِطَانُهَا،
فَلَا يَغْرَتُّكُمْ مَّا أَصْبَحَ فِيهِ أَهْلُ
الْغُرُورِ، فَإِنَّمَا هُوَ ظِلٌّ مَّذُودٌ،
إِلَىٰ أَجَلٍ مَّعْدُودٍ.

-----☆☆-----

(۸۸) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَعْرُوفِ مِنْ غَيْرِ رُؤْيَا، وَ
الْخَالِقِ مِنْ غَيْرِ رُؤْيَا، الَّذِي لَمْ يَزَلْ
قَائِمًا دَائِمًا، إِذْ لَا سَمَاءَ ذَاتَ أَبْرَاجٍ، وَلَا
حُجُبَ ذَاتَ إِرْتَاجٍ، وَلَا لَيْلٍ دَاجٍ، وَلَا بَحْرٍ
سَاجٍ، وَلَا جَبَلٍ ذُو فِجَاجٍ، وَلَا فَجٍّ
ذُو أَعْوَجَاجٍ، وَلَا أَرْضَ ذَاتَ مِهَادٍ، وَلَا خَلْقٍ
ذُو اعْتِمَادٍ؛ ذَلِكَ مُبْتَدِعُ الْخَلْقِ وَوَارِثُهُ، وَ
إِلَهُ الْخَلْقِ وَرَازِقُهُ، وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
دَائِبَانِ فِي مَرَضَاتِهِ: يُبْلِيَانِ كُلَّ جَدِيدٍ، وَ
يُقَرِّبَانِ كُلَّ بَعِيدٍ.

قَسَمَ أَرْزَاقَهُمْ، وَ أَحْصَىٰ أَثَارَهُمْ وَ
أَعْمَالَهُمْ، وَ عَدَدَ أَنْفُسَهُمْ، وَ خَائِنَةَ
أَعْيُنِهِمْ وَ مَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ مِنَ الضَّبِيرِ،
وَمُسْتَقَرَّهُمْ وَ مُسْتَوْدَعَهُمْ مِنَ الْأَرْحَامِ
وَ الظُّهُورِ، إِلَىٰ أَنْ تَتَنَاهَىٰ بِهِمُ الْغَايَاتُ.

هُوَ الَّذِي اشْتَدَّتْ نِقْمَتُهُ
عَلَىٰ أَعْدَائِهِ فِي سَعَةِ رَحْمَتِهِ،
وَ اتَّسَعَتْ رَحْمَتُهُ لِأَوْلِيَائِهِ فِي شِدَّةِ نِقْمَتِهِ،